378-اسلام قبول کرنا چاہتا ہے لیکن عربی کا علم نہیں

سوال

آپ کی ویب سائٹ پر بہت سے غیر مسلموں کے سوالات میں آپ کے جوابات کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے یہ یقین ہوگیا ہے کہ بلاشبہ اللہ تعالی ایک ہے اوراس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ۔
اب میرا سوال یہ ہے کہ میں اس دین میں کیسے داخل ہوسکتا ہوں ؟
اورمیں نماز کس طرح ادا کروں اس لیے کہ مجھے عربی نہیں آتی اور کیا اپنا نام بھی تبدیل کروں ؟ ۔

پسندیدہ جواب

مجھے سب سے زیادہ خوشی اور سرور اس وقت ہوا جب میں نے آپ کا سوال دیکھا آج پچھلے چند گھنٹوں میں جو سوالات کیے گئے ہیں انہیں دیکھ رہا تھا توآپ کا سوال مجھے سب سے زیادہ پسند آیا ، اوریہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہونی چاہیے اس لیے کہ ایسا کیوں نہ ہواور ہم اپنے دل اور سینے کوایسے عقل مند شخص کے لیے کیوں نہ کھولیں جس نے حق کو پہچانا اوراس کا اقرار کرتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگانے کے لیے قبول اسلام چاہتا اوریہ سوال کررہا ہوکہ اسے آئندہ کیا اقدام کرنے ہوں گے ۔

حقیقی بات تویہ ہے کہ آپ کوجوبھی مشکلات درپیش ہیں وہ بالکل بسیط اورچھوٹی ہیں ان کا حل کرنا بہت ہی آسان کام ہے ، اور ہم ان میں ایک ایک کرکے لیتے اوران کا حل پیش کرتے ہیں :

اول :

آپ کودین اسلام میں داخل ہونے کے لیے اب صرف اتنا کرنا پڑے گا کہ آپ یہ سطور پڑھتے ہیں صرف اتنا کریں کہ آپ حسب استطاعت اورقدرت کلمہ پڑھتے ہوئے دوگواہیاں دیں گے جس میں یہ کوئی لازم نہیں کہ آپ کوپوری عربی آتی ہو ہم یہ کلمہ جوکہ دو گواہیوں پر مشتمل ہے انگلش میں لکھ دیتے ہیں ، اورجب آپ یہ کلمہ پڑھ لیں توجلدی سے غسل اورطہارت کرکے اس وقت کی فرضی نماز جس میں اس وقت آپ ہوں ادا کریں ۔

دوم :

اگرآپ کونماز کا طریقہ معلوم ہے ، توآپ نماز کے شروع اورایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہوتے ہوئے اللہ اکبر کہیں ، اوررکوع و سجود میں اوربیٹھ کرآپ سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ إلااللہ واللہ أکبر کہیں اورپھر اپنے دائيں اوربائيں السلام علیکم کہتے ہوئے سلام پھیر دیں ، آپ ایسا اس وقت تک کرسکتے ہیں جب تک آپ نماز میں جوکچھ پڑھا جاتا ہے یاد نہیں کرلیتے ۔

سوم :

آپ پرضروری نہیں کہ آپ اپنا نام ضرور تبدیل کریں اس لیے کہ بہت سے علماء اور مسلمان مؤرخین نے ذکر کیا ہے کہ دانیال انبیاء میں سے ایک نبی کا نام تھا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کا معین ومددگار رہو اور آپ کے معاملہ کو آسان کرے اور آپ کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس پر ثابت قدم رکھے ، ہم آپ کی ہر مشکل کو حل کرنے اور آپ کے ہر قسم کے ہر ممکن تعاون کے لیے ہر وقت تیار ہیں ۔ واللہ اعلم .